

## بحث و نظر

## نبی اکرم کی صاحبزادیاں

(۱۵۱ء)

ٹیلی وژن کے ایک پروگرام میں چند ہی روز پہلے یہ بات نشر ہوئی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صلیبی صاحبزادی ایک ہی تھیں — سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا — بقیہ تین بہنیں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پہلے شوہر سے تھیں۔

یہ بات نشر ہوئی اور محفلوں کا سرمایہ بحث بن گئی۔ بے شمار ایسے لوگوں نے اسے سنا جو نہ دین کا علم رکھتے ہیں، نہ نبی اکرم کے بزرگوں، اقربا اور ازواج و اولاد کے بارے میں ضروری معلومات رکھتے ہیں۔ ہزاروں نوجوانوں اور بچوں اور عورتوں کے ذہن میں یہ درس جڑا پکڑ گیا ہوگا۔ کئی لوگ ایک دوسرے سے اس بارے میں سوال کرتے ہیں۔

قومی ذرائع ابلاغ، خصوصاً ٹیلی وژن کے کارپردازوں کو دو باتوں کا خیال رکھنا چاہیے ایک یہ کہ جو بھی دینی یا تاریخی یا سوانحی امور بیان کیے جائیں وہ اس حد تک تحقیق شدہ ہوں کہ انہیں معروف اور متداول سمجھا جاسکے۔ دوسرے یہ کہ پاکستانی مسلم معاشرے کی اکثریت کے نقطہ نظر سے اس کے جذبات کو ایک طرف رکھ کر کسی انوکھی اور متنازعہ بات کو عوام کے ذہنوں میں ایسے حتمی انداز سے نہیں ٹھونسنا چاہیے کہ وہ یہ سمجھیں کہ یہی حقیقت قطعی ہے۔

اگر کسی خاص اقلیتی گروہ کا نقطہ نظر کسی معاملے میں پیش کرنا ہو تو واضح طور پر اس کی نسبت سے بیان کرنا چاہیے اور دوسری طرف کا اکثریتی نقطہ نظر بھی واضح کر دینا چاہیے۔ کسی اقلیتی گروہ کے اختلافی نقطہ نظر کا ایک مسلمہ ملی حقیقت کی حیثیت سے سامنے لانا عام لوگوں کا ذہنی استحصال

ہے۔ یہ سمجھ کر کہ وہ ٹیلی وژن کے حکومتی ادارے کے قابو میں آئے ہوئے ہیں، لہذا ان کے ذوق تفریح پسندی سے فائدہ اٹھا کر ایسی باتیں ان پر ٹھونس دی جائیں جو ان کے مسلک سے ٹکراتی ہیں۔ یہ بڑی زیادتی ہے۔ یوں تو یہ زیادتی ٹیلی وژن کے ثقافتی اور تفریحی پروگراموں میں بھی مختلف صورتوں میں کی جاتی ہے، مگر دینی اور ملی امور کے سلسلے میں ایسا رویہ بہت زیادہ افسوسناک ہے۔ ہماری رائے بہر حال یہی ہے کہ فرقہ وارانہ سطح کے مباحث سرے سے نہ اٹھائے جائیں۔

اس طویل تمہید کے بعد ہم اصل مسئلے کو لیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چاروں صاحبزادیوں کے متعلق اکابر اہل سنت کا یہی نہیں، بزرگان اہل تشیع کا بھی اجماع ہے۔ ایک مومن کے لیے تو بات اسی پر ختم ہو جاتی ہے کہ صریح نص قرآنی میں حضور کی بات کے لیے جمع کا صیغہ (تین یا تین سے زائد کے لیے)، استعمال ہوا ہے۔ سورہ الاحزاب کی آیت ۵۹ میں بات ”یا ایہا النبی“ سے شروع ہوتی ہے اور کہا گیا ہے کہ قل لانس واجلک وبناتک وبنات المؤمنین..... الخ۔ ازواج بھی جمع ہے، بنات بھی جمع ہے اور نساء المؤمنین بھی جمع ہے۔ ازواج، بات اور ازواج المؤمنین کے ایک گروہ میں دوسرے کو شامل نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ قرآن نے انہیں الگ الگ کر دیا ہے۔ اگر ”بناتک“ میں کوئی نکتہ طراز جمع برائے تعظیم شمار کرے کہ واحد کی تکریم کے لیے جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے تو پھر یہی بات ازواج پر بھی منطبق ہوگی اور یہی نساء المؤمنین پر بھی۔ کیونکہ تینوں میں فرق کرنے والی کوئی چیز

لہ خوش قسمتی سے مولینا عبدالملک صاحب شیخ الحدیث سے اس بحث پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ایک نہایت قابل قدر تحقیقی کتاب سلمنے آئی جس کا نام ”بنات اربعہ“ ہے اور جسے مشہور عالم مولانا محمد نافع (مؤلف ”رحماؤینہم“) نے بڑی خوب صورتی سے قلمبند کیا ہے۔ اردو میں یہ تحقیقی کام بڑا قابل قدر ہے اور مولینا محمد نافع تجزیہ مسائل اور ان کی تفہیم کے لیے ایسے اسلوب سے کام لیتے ہیں کہ معمولی تعلیم یافتہ آدمی بھی بات سمجھ لیتا ہے۔ ہمارے کام میں آسانی ہوگی کہ براہ راست عربی متن سے حوالے جمع نہیں کرنے پڑے، بلکہ تیار مواد سے استفادہ کر کے مضمون لکھا گیا (ص ۱۰۰)

موجود نہیں۔ پھر اصول یہ ہے کہ نص سے اگر کوئی صریح مفہوم سامنے آجائے تو پھر کوئی دوسرا استنباطی مفہوم اخذ کر کے اس کی جگہ نہیں لیا جاسکتا۔  
آئیے علمائے انساب کی شہادتیں دیکھیں۔

۱۔ طبقات ابن سعد میں ہے کہ ترجمہ نبوت سے پہلے مکہ شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آپ کے پہلے فرزند قاسم پیدا ہوئے ان کے ساتھ آنجناب کی کنیت ابو القاسم جاری ہوئی۔ پھر جناب کی صاحبزادی زینب پیدا ہوئیں، پھر صاحبزادی رقیہ، پھر فاطمہ، پھر ام کلثوم، پھر اسلام کے دور میں آپ کے صاحبزادے عبداللہ متولد ہوئے۔ انہی کو طیب و طاہر کہا جاتا ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) اس ساری اولاد کی والدہ ماجدہ سیدہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

— طبقات ابن سعد جلد اول قسم اول - ص ۸۵۔ تحت ذکر اولاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اسمیتہم۔

— طبقات ابن سعد جلد ۸ ص ۱۵۶۔ تحت ذکر عدا و ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۔ قدیم علمائے انساب میں سے المصعب زبیری (م ۲۳۶ھ) نے لکھا کہ

(ترجمہ) حضرت خدیجہ بنت خویلد کے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو صاحبزادے ایک القاسم اور ایک طاہر و طیب عبداللہ۔ بعد از نبوت پیدا ہوئے۔ صغیر سنی میں ہی وفات پا گئے۔ فاطمہ، زینب، ام کلثوم اور رقیہ بھی پیدا ہوئیں۔ (رضوان اللہ علیہم اجمعین)۔

— نسب قریش۔ للمصعب زبیری۔ تحت ولد اسعد بن عبد العزلی۔

۳۔ ابو جعفر بغدادی (م ۲۴۵ھ) فن نسب کے ماہر ہیں۔ اپنی مشہور تصنیف

المختبر میں لکھتے ہیں (ترجمہ) جناب رسول کریم کے ہاں حضرت خدیجہ الکبریٰ سے

القاسم، زینب، ام کلثوم، فاطمہ اور عبد اللہ ابن ماجہ کا نام الطاہر والیب ہے  
پیدا ہوئے۔

— کتاب المنبر ص ۷۹۔ تحت ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ طبع اول۔ دکن

۴۔ فن النسب کے ایک اور عالم ابن قتیبہ دینوری م ۲۷۶ ھ لکھتے ہیں۔

(ترجمہ) سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور شریف حضرت خدیجہ سے ہوئی تھی :

الوالقاسم، انہی کے نام سے آپ کی کنیت ابو القاسم تھی، طاہر و طیب، فاطمہ،

زینب، رقیہ اور ام کلثوم۔ صاحبزادہ ابراہیم ماریہ قبیطیہ سے تھے۔ (رضوان اللہ

علیہم اجمعین)۔

— المعارف۔ ابن قتیبہ۔ ص ۷۱۔ تحت اولاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۵۔ تیسری صدی کے عالم انساب احمد بن یحییٰ بلاذری (م ۲۵۹ھ) تحریر

فرماتے ہیں: (ترجمہ) خدیجہ سے آنجناب کے صاحبزادے قاسم بن رسول اللہ پیدا

ہونے۔ اس کے بعد حضرت کی صاحبزادی زینب متولد ہوئیں۔ پھر خدیجہ سے

آنجناب کی صاحبزادی رقیہ پیدا ہوئیں۔ بعد ازاں خدیجہ سے آنجناب کی صاحبزادی

ام کلثوم پیدا ہوئیں۔ آخر میں حضرت خدیجہ کے بطن سے فاطمہ الزہرا پیدا ہوئیں

بلاذری نے سب کے احوال کی تفصیل درج کی ہے۔

— کتاب انساب الاشراف۔ جز ۱۔ ص ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶،

بڑی محضیں، ان کے بعد رقیہ، ان کے بعد فاطمہ، ان کے بعد ام کلثوم، آنجناب کی تمام اولاد ابراہیم کے بغیر خدیجہ الکبریٰ سے تھی۔

— جہرۃ النساب العرب - ص ۱۶ - تحت ہذا النسب عبد اللہ بن عبد المطلب -

اب ذرا ہمارے شیعہ بزرگوں اور اکابر کی شہادتیں بھی ملاحظہ ہوں:

۱۔ اصول کافی وہ کتاب ہے جسے امام غائب کی تصدیق حاصل ہے۔ اس کے

مصنف محمد یعقوب کلینی رازی لکھتے ہیں:

(ترجمہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ کے ساتھ نکاح کیا۔ اس وقت آنجناب

کی عمر ۲۰ سال سے زیادہ تھی۔ پھر خدیجہ سے جناب کی اولاد بعثت سے پہلے

یہ پیدا ہوئی: قاسم، رقیہ، زینب اور ام کلثوم اور بعثت کے بعد آپ کی اولاد

طیب طاہر اور فاطمہ پیدا ہوئیں۔ (رضی اللہ عنہم)

— اصول کافی ص ۲۷۹ - کتاب الحجۃ، باب مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

طبع نوکلشور

۲۔ مرآة العقول شرح اصول (عربی) از ملا باقر مجلسی اور "الصافی شرح المکانی

از ملا خلیل قزوینی، وغیرہ شارحین نے بھی اس بات کی تائید میں لکھا ہے۔

۳۔ اصول اربعہ کے مصنف شیخ صدوق ابن بابویہ القمی نے اپنی مشہور تصنیف

کتاب المحصال میں یہ مسئلہ بار بار ذکر کیا ہے۔ امام جعفر بن صادق نے نقل کیا ہے کہ:

خدیجہ سے رسول کریم کی یہ اولاد پیدا ہوئی: قاسم، طاہر، انہی کو عبد اللہ کہتے ہیں

ام کلثوم، رقیہ، زینب اور فاطمہ (رضی اللہ عنہم)۔ پھر علی ابن علی طالب نے فاطمہ

سے نکاح کیا اور ابو العاص بن ربیع نے جہر بنی امیہ میں سے ایک شخص تھا، زینب

کے ساتھ نکاح کیا۔ اور عثمان بن عفان نے ام کلثوم سے نکاح کیا۔ رضعتی ابھی

نہیں ہوئی تھی کہ ام کلثوم فوت ہو گئیں۔ پھر جب غزوہ بدر کی طرف چلنے لگے تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان کو رقیہ سے نکاح میں دے دی۔

— کتاب المحصال للشیخ الصدوق ص ۳۷۵ - باب السبوع۔

شیخ موصوف نے ایک مقام پر خود آنحضرتؐ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ بتحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس عورت میں برکت دی ہے جس کے لطن سے بہت اولاد پیدا ہو۔ اور جو اپنے زوج اور اولاد کے ساتھ محبت رکھنے والی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ خدیجہؓ پر رحم فرمائے کہ اس کے لطن سے میری اولاد ہوئی۔ طاہر جس کو عبد اللہ کہتے ہیں اور وہی مطہر ہے، اور خدیجہؓ سے میرے لطن قاسم، فاطمہؓ، رقیہؓ اقم کلثوم اور زینبؓ پیدا ہوئیں۔

ان دو تین اقتباسات کو پیش کرنے کے بعد ہم شیعہ بزرگوں کی ان کتب کے صرف حوالے درج کرتے ہیں، عین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیوں کا وجود ثابت ہوتا ہے:

- ۱۔ شیخ صدوق کی کتاب امالی کی مجلس ۶۷۔ ص ۳۶۲۔
- ۲۔ عبد اللہ الماتانی۔ جلد ۳ ص ۷۹۔ من فضل النساء۔ تحت زینب بنت رسول اللہؐ
- ۳۔ منتہی المقال۔ از یو علی۔ ص ۲۳۲۔
- ۴۔ عبد اللہ بن جعفر الحمیری القمی کی کتاب "قرب الاسناد میں امام محمد باقر سے امام جعفر صادق کی روایت۔ ص ۶۔ تحت ذکر اولاد نبوی۔ مطبوعہ ایران۔
- ۵۔ مشہور شیعہ مؤرخ یعقوبی نے اپنی کتاب تاریخ یعقوبی میں حضورؐ کی اولاد جو حضرت خدیجہؓ کے لطن سے ہوئی۔ وہ جلد ۲، زیر عنوان تزویج خدیجہ بنت خویلد ص ۳۰ پر اس کی تفصیل لکھی ہے۔
- ۶۔ دوسرے شیعہ مؤرخ مسعودی نے "مروج الذهب" جلد ۲، تحت امور و احوال من مولدہ الی وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۲۹۸ پر اولاد حضورؐ از لطن خدیجہؓ کا ذکر کیا ہے۔

۷۔ مشہور شیعہ کتاب نہج البلاغہ جسے حضرت علیؓ مرتضیٰ کا کلام سمجھا جاتا ہے۔ اس میں حضرت علی مرتضیٰ، حضرت عثمانؓ بن عفان کو خطاب کر کے ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ آپ نے نبی پاک کے ساتھ دامادی کا شرف پایا ہے، جسے الیہ بکرہ و عمرہ تہیں

پانکے - ملاحظہ ہو: جلد ۱ - ص ۳۰۳ -

نیز ترجمہ و شرح پنج البلاغہ از فیض الاسلام سید علی نقوی، جلد ۳، ص ۵:۶

- ۵۱۹

۸۔ علیٰ ہذا القیاس شیخ ہند کی کتاب الارشاد، علی بن عیسیٰ اربلی کی کتاب کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمہ، شیعہ محدث سید نعمت اللہ جزائری کی کتاب النوار النعمانیہ، محمد شمس بن علی خراسانی کی منتخب التواریخ وغیرہ میں حضور کی چاروں صاحبزادیوں کے لیے شہادت موجود ہے۔

”بنات الاربعہ میں ان چھوٹے چھوٹے امور پر بھی بحث کی گئی ہے۔ جو مناظرہ پسند لوگ لفظوں کے ہیر پھیر اور روایتوں کی صحت و عدم صحت کے متعلق نکتہ آفرینی کے طور پر اٹھاتے ہیں۔ فی الحقیقت اس طرح کے شوشے کم علم لوگوں کے ذہنوں کو پرانگندہ کرنے کے لیے چھوڑ جاتے ہیں۔ جن کو یہ مشغلہ پسند ہو وہ ضرور اس میں مصروف رہیں، مگر قومی ذرائع ابلاغ خصوصاً سرکاری ٹیلی وژن کو ایسے مشغلوں کے لیے استعمال نہ کریں۔“

تحریک اسلامی کا جملہ لٹریچر

ادارۃ ترجمان القرآن لمیٹڈ کراچی برانچ

سے رعایتی نرخوں پر حاصل کیا جا سکتا ہے

برانچ۔ ادارہ ترجمان القرآن لمیٹڈ

C-27/1-2 پی ای سی ایچ ایس کراچی۔ فون نمبر 437035